PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

04 مئی 2020

پریس ریلیز

بلاول بھٹو زرداری صاحب کی طرف سے مدعو کرنے پر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) کے ایک وفد نے 4 مئی 2020 کو بلاول ہاؤس کراچی میں اُن سے ملاقات کی ۔اس ملاقات میں وزیر اعلی سندھ سید مراد علی شاہ اور وزیر صحت ڈاکٹر عذرا فضل پیچوہو بھی موجود تھیں ۔

پی ایم اے کا وفد ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد ۔سیکریٹری جنرل پی ایم اے سینٹر، ڈاکٹر قاضی واثق ۔خازن پی ایم اے سینٹر اور ڈاکٹر شریف ہاشمانی ۔صدر پی ایم اے کراچی پر مشتمل تھا ۔

وفد نے پیپلز پارٹی کی قیادت کو کرونا وائرس کی وجہ سے موجودہ حالات میں ڈاکٹروں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور ان سے ایک مرتبہ پھر ڈاکٹروں کو ذاتی حفاظتی سامان (PPEs) کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کی درخواست کی ۔

پی ایم اے نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ ڈاکٹروں کی تنخواہوں سے کی گئی کٹوتی کی واپسی کے نوٹیفکیشن پر فوری طور عمل درآمد کیا جائے نیز تمام ڈاکٹروں کے لئے رسک الاونس کا بھی جلد از جلد اعلان کیا جائے ۔

اس موقع پر حکومت سندھ کی طرف سے وعدہ کیا گیا کہ ڈاکٹروں کی تنخواہوں سے کاٹی گئی رقم آئندہ ماہ کی تنخواہ کے ساتھ واپس کر دی جائے گی ۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹروں کو ایک مہینے کی تنخواہ بطور بونس بھی جلد دے رہے ہیں ۔ملاقات کے دوران پی ایم اے کی طرف سے گزارش کی گئی کہ پرائیویٹ سیکٹر کے ڈاکٹروں کو بھی شہداء پیکج میں شامل کیا جائے ۔وفد نے زور دیا کہ جنرل پریکٹیشنرز کو بھی PPEs فراہم کی جائیں اور کمیونٹی کلینکس کا نظام، فیملی فیزیشن اور رجسٹرڈ جنرل پریکٹیشنرز کو بحال کیا جائے اور انہیں معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (standard operating procedure) سے لیس کیا جائے ۔گھر پر آئیسولیشن کے عمل کو فروغ دیں جہاں مونیٹرنگ اور ڈیٹا کی رپورٹنگ، جنرل پریکٹیشنرز اور کمیونٹی کلینکس کے ذریعے ممکن ہو ۔اس موقع پر ٹیلی ہیلتھ اور ٹیلی میڈیسن کی ضرورت اور اہمیت پر بھی بات چیت کی گئی ۔

پی ایم اے نے مشورہ دیا کہ ضلعی سطح پر کرونا وائرس کے لئے مخصوص ہسپتال قائم کیے جائیں ۔ڈاکٹر قیصر سجاد نے حکومت سندھ پر زور دیا کہ صوبہ میں ٹیسٹ کرنے کی سہولیات کو بڑھایا جائے ۔تمام ڈاکٹروں اور صحت کارکنوں کا کرونا وائرس ٹیسٹ کیا جائے ۔سیرولوجی ٹیسٹ فوری طور پر شروع کیا جائے تاکہ فوری اطلاعات حاصل ہوسکیں جن کی بنیاد پر مستقبل کیلئے تجاویز مرتب کی جاسکیں ۔

بلاول بھٹو زرداری صاحب کو بتایا گیا کہ پی ایم اے ڈاکٹروں کو مسلسل PPEs فراہم کر رہی ہے اور ہم نے جنرل پریکٹیشنرز اور فیملی فیزیشنز کیلئے کلینک چلانے کیلئے تجاویز تیار کی ہیں ۔

بلاول صاحب کو یہ بھی بتایا گیا کہ پی ایم ڈی سی (PMDC) کے عدم فعال ہونے کی وجہ سے پندرہ ہزار نئے بننے والے ڈاکٹروں کی رجسٹریشن کا عمل تعطل کا شکار ہے ۔ان نوجوان ڈاکٹروں کی فوری رجسٹریشن کے عمل سے ڈاکٹروں کی کمی پوری ہوسکتی ہے ۔

پی ایم اے نے مشورہ دیا کہ کرونا وائرس سے متعلق عوامی آگاہی کے لئے موثر مہم شروع کی جائے جس میں حفظان صحت کے تحت ہاتھوں کی صفائی، ایک دوسرے سے فاصلہ اور سب کیلئے ماسک کے لازمی استعمال پر زور دیا جائے نیز ہر ایک کیلئے ماسک کے استعمال کو لازمی قرار دینے کیلئے قانون سازی بھی کی جائے ۔

[signature]

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk